بک II

یورپی ممالک کا باہمی تعاون

پناہ، خاندان کو تلاش کرنا اور منتقلی

خوش آمدید!

یہ کہانی چار نوجوانوں کے بارے میں ہے - بالکل آپ جیسے۔

وہ طویل سفر کے بعد محفوظ طور پر یورپ پہنچے ہیں۔
کچھ نوجوان اکیلے پہنچے۔ جبکہ کچھ اپنے خاندان کے ساتھ۔
ان کے ذہن میں بہت سے سوالات ہیں — اور ان کی مدد وہ لوگ کرتے ہیں جو اُن کے رہنے کی جگہ پر کام کرتے ہیں۔

یہ کہانی آپ کے لیے بھی مددگار ثابت ہو سکتی ہے!

آپ یہ سیکھیں گے:

- پناہ، خاندان کو تلاش کرنا، اور منتقلی کا مطلب
- کیا توقع رکھنی چاہیے
- یہ کیوں ضروری ہے کہ آپ اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں اور حصہ لیں
- آپ کی مدد کون کر سکتا ہے
- اپنے حقوق کے بارے میں

آپ یہ کہانی پڑھ سکتے ہیں:

- اکیلے
- کسی دوست کے ساتھ
- یا یہاں کام کرنے والے کسی شخص کے ساتھ

آہستہ آہستہ پڑھیں۔ اگر چاہیں تو پڑھنا روک کر بعد میں دوبارہ جاری رکھ سکتے ہیں۔

اگر کسی حصے کو سمجھنا مشکل لگے، تو کسی سے وضاحت کرنے کو کہیں۔
آپ کا سرپرست، سماجی کارکن یا وکیل آپ کی مدد کر سکتا ہے۔

آخر میں، آپ کو یہ ملے گا:

- مقامی معلومات والا صفحہ
- ایک دلچسپ کوئز
- اپنے سوالات لکھنے اور مفید رابطے درج کرنے کے لیے جگہ

18 سال سے کم عمر افراد جو اکیلے پہنچتے ہیں، اُن کے لیے ایک سرپرست مقرر کیا جاتا ہے۔ کچھ ملکوں میں سرپرست کو نمائندہ بھی کہا جاتا ہے۔

اسی طرح، کچھ ملکوں میں پناہ مانگنے کو بین الاقوامی تحفظ مانگنا بھی کہا جاتا ہے۔

آخر میں، یہ بات یاد رکھیں کہ استقبال کی جگہ میں فراہم کی جانے والی تمام سہولیات مفت ہوتی ہیں۔ اگر کوئی عملے کا رکن آپ سے پیسے مانگے، تو فوراً کسی قابل اعتماد اہلکار یا اپنے سرپرست کو بتائیں۔

اس کہانی کے کرداروں سے ملیے

محمد

میری عمر 17 سال ہے۔ میں زیادہ تر وقت خوش رہتا ہوں۔ مجھے جب بھی موقع ملے، اپنے دوستوں اور خاندان کی مدد کرنا پسند ہے۔
میں کچھ ہفتے پہلے اکیلا پہنچا ہوں، اور اپنے دادا کو تلاش کر رہا ہوں۔ میں کام شروع کرنے کے لیے بہت پُرجوش ہوں۔

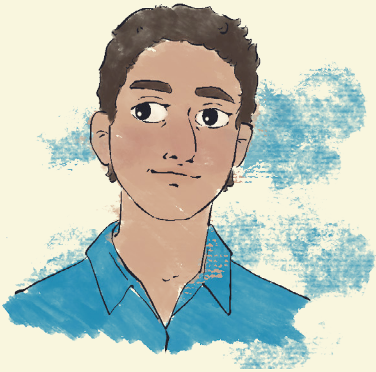

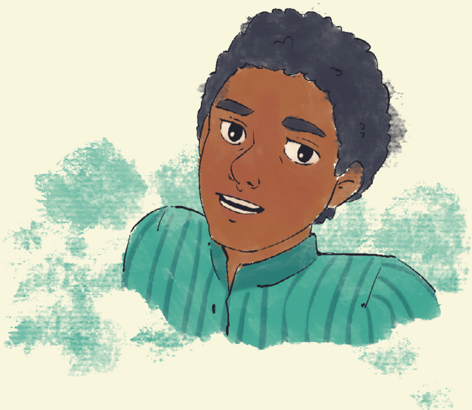

احمد

میری عمر 15 سال ہے۔ میں اپنی بڑی بہن یاسمین کے ساتھ پہنچا ہوں، جو ہماری والدہ کے انتقال کے بعد میرا خیال رکھ رہی ہے۔ مجھے دوستوں کے ساتھ وقت گزارنا اور نئے دوست بنانا پسند ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ جلد از جلد دوبارہ اسکول جا سکوں۔ فی الحال میں یہاں مقامی زبان سیکھ رہا ہوں۔

یاسمین

میری عمر 24 سال ہے۔ میں اپنے بھائی احمد کے ساتھ پہنچی ہوں، جس کا میں اپنی پوری کوشش سے خیال رکھتی ہوں۔ ہم حال ہی میں پہنچے ہیں اور کوشش کر رہے ہیں کہ اپنے چچا سے ملیں جو کچھ عرصے سے یورپ میں مقیم ہیں۔ مجھے کھیلوں سے بہت محبت ہے، خاص طور پر میں فٹ بال بہت اچھا کھیلتی ہوں۔

آدم

میری عمر 9 سال ہے۔ میں یہاں اکیلا ہوں۔ فی الحال، میں نے بولنے کا فیصلہ نہیں کیا۔ یہاں پہنچنے سے پہلے میں نے بہت سی بری چیزوں کا سامنا کیا۔ مجھے کچھ وقت درکار ہے تاکہ میں دوبارہ بات کر سکوں۔ لیکن میں سمجھدار ہوں اور سب کچھ سمجھتا ہوں۔ میں بہت اچھا سننے والا ہوں اور اسکول جانا چاہتا ہوں۔ مجھے اب تک جتنے نئے دوست ملے ہیں، وہ سب پسند ہیں۔

محترمہ انیس

میں ایک سرپرست ہوں جو اس استقبال مرکز میں کام کرتی ہوں۔ میں کوشش کرتی ہوں کہ پناہ کے متلاشی تمام بچوں اور نوجوانوں کی بہترین طریقے سے مدد کر سکوں۔ مجھے پکانا بہت پسند ہے، اور جب سب مصروف اور سرگرم ہوتے ہیں تو مجھے خوشی ہوتی ہے۔ ورزش ہمیں جسمانی اور ذہنی طور پر صحت مند رکھتی ہے۔

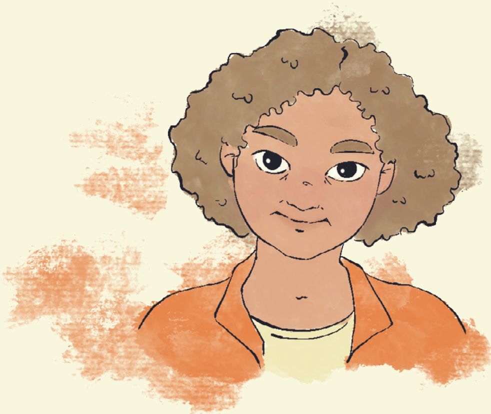

مسٹر فریڈ

میں ایک قانونی مشیر ہوں، جو دراصل وکیل کی ایک قسم ہے۔ میں یہاں اپنے تربیت یافتہ ساتھیوں کے ساتھ کام کرتا ہوں۔

میں تمام پناہ کے متلاشی افراد کو قانونی معاملات اور ان کی پناہ کی درخواستوں کے بارے میں معلومات اور مدد فراہم کرتا ہوں۔ مجھے پیغام والے رنگین ٹی شرٹس پہننا بہت پسند ہے۔

بے حد شکریہ اُن تمام نوجوان پناہ گزینوں کا جنہوں نے اس کہانی کو شائع ہونے سے پہلے پڑھا اور اسے اتنی خوبصورتی سے مکمل کرنے میں مدد کی۔

انہوں نے کہانی کے مرکزی کرداروں کے نام منتخب کرنے میں بھی حصہ لیا۔

اسی طرح مالٹا اور نیدرلینڈز کے حکام کا بھی شکریہ جنہوں نے نوجوانوں کے ساتھ ہونے والی بات چیت میں تعاون کیا۔

گڈ آفٹر نون، مسٹر فریڈ! ہم یہاں کچھ سوال پوچھنے آئے ہیں...
یقیناً، اندر آئیے!
آج ہم یہ جاننا چاہتے تھے کہ جب ہم یہاں پہنچے تو ہماری تصاویر اور انگلیوں کے نشانات کیوں لیے گئے؟
اچھا سوال!
جب کوئی شخص پاسپورٹ یا ویزا کے بغیر یورپ پہنچتا ہے، تو اہلکار اس سے اس کا نام، عمر، اور آنے کی جگہ کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔
اگر آپ کی عمر 6 سال سے زیادہ ہے، تو وہ آپ کی تصویر بھی لیں گے...
... اور انگلیوں کے نشانات بھی۔
تصاویر اور انگلیوں کے نشانات، جنہیں بایومیٹرک ڈیٹا (biometric data) بھی کہا جاتا ہے، ایک کمپیوٹر سسٹم میں محفوظ کیے جاتے ہیں جو یورپ پہنچنے والے تمام لوگوں کی معلومات رکھتا ہے۔
یہ اس لیے کیا جاتا ہے تاکہ یورپی یونین (EU) کے تمام ملکوں میں پناہ کے حکام آپ کی معلومات حاصل کر سکیں۔
تو، کیا میری تصویر اور انگلیوں کے نشانات بعد میں انہیں مجھے پہچاننے میں مدد دیتے ہیں؟

جی ہاں!
یہ معلومات حکام کو اس بات پر نظر رکھنے میں مدد دیتی ہیں کہ کون، کب، اور کہاں پہنچا، ان کے سفر کی وجوہات کیا ہیں، اور کیا وہ شخص پہلے بھی یورپ آ چکا ہے۔
کیا یہ حیرت انگیز نہیں کہ دنیا میں کوئی اور شخص آپ جیسے انگلیوں کے نشانات نہیں رکھتا؟
جی ہاں! انگلیوں کے نشانات ہر شخص کے لیے منفرد ہوتے ہیں اور عمر بڑھنے کے باوجود بھی نہیں بدلتے۔
مسٹر فریڈ، جب میری تصویر اور انگلیوں کے نشانات کمپیوٹر سسٹم میں محفوظ ہو جاتے ہیں، تو کیا میرے ملک کی حکومت یہ معلومات دیکھ سکتی ہے؟
نہیں، یہ معلومات خفیہ رکھی جاتی ہیں اور انہیں آپ کے اپنے ملک کی حکومت کے ساتھ شیئر نہیں کیا جاتا۔ ہمیشہ اہلکاروں کے ساتھ تعاون کریں اور انہیں آپ کی تصویر اور انگلیوں کے نشانات لینے کی اجازت دیں۔ اگر آپ انکار کریں، تو اس سے عمل میں تاخیر ہو سکتی ہے، یا ایسا لگ سکتا ہے جیسے آپ اب پناہ کی درخواست دینا نہیں چاہتے۔
اگر آپ کے خاندان کا کوئی فرد یہاں موجود ہو تو آپ کی تصویر اور انگلیوں کے نشانات آپ کے خاندان کو تلاش کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ یہ اس بات کو بھی جانچنے میں مدد کرتے ہیں کہ آیا آپ پہلے ہی پناہ کے لیے رجسٹر ہو چکے ہیں یا نہیں، اور یہ معلومات سیکیورٹی وجوہات کے لیے بھی مفید ہوتی ہیں۔

جو بھی شخص پہنچتا ہے اور پناہ کے لیے درخواست دینا چاہتا ہے، اسے یہ کام اس پہلے ملک میں کرنا چاہیے جہاں وہ پہنچا ہو۔ یہ بہت اہم ہے کہ آپ اُس ملک میں ہی رہیں جہاں آپ کا اندراج کیا گیا ہے۔
کچھ اپیلی کینٹس بغیر حکام کو اطلاع دیے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔
میں بھی۔ میں اپنے دادا کو تلاش کرنا چاہتا تھا۔ سفر کے دوران میں اُن سے الگ ہو گیا تھا۔ چونکہ میری عمر 18 سال سے کم ہے، اس لیے میرے ساتھ ایک سرپرست ہے جو میری مدد کر رہا ہے اور جس نے مجھے یہیں رک کر مدد حاصل کرنے کا مشورہ دیا۔
ایسی تنظیمیں موجود ہیں جو میرے دادا کو محفوظ طریقے سے تلاش کر سکتی ہیں، بغیر اس کے کہ میں اکیلا آگے بڑھوں۔
مزید یہ کہ اگر میں چلا جاؤں، تو مجھے کچھ سہولیات اور مدد دوسرے ملک میں کھونے کا خطرہ ہو سکتا ہے۔
بالکل! آپ کا سرپرست ہمیشہ آپ کے بہترین مفاد کا خیال رکھتا ہے۔ وہ حکام کے ساتھ مل کر یہ یقینی بناتے ہیں کہ اکیلے پہنچنے والے بچے محفوظ رہیں۔

اگر آپ آگے بڑھ کر کسی دوسرے ملک میں پناہ کی درخواست دیتے ہیں، جو وہ ملک نہیں ہے جہاں آپ پہلے پہنچے تھے اور جو آپ کا ذمہ دار ملک ہے، تو وہاں کے حکام آپ کو واپس بھیج سکتے ہیں۔ آپ اس فیصلے کو اپیل کر سکتے ہیں۔
اپیل کیا ہوتی ہے؟
اپیل کا مطلب ہوتا ہے کہ آپ اس فیصلے سے راضی نہیں ہیں۔ لیکن آپ کو یہ بھی سمجھانا ہوتا ہے کہ آپ کیوں متفق نہیں ہیں۔ آپ کا سرپرست اور وکیل اس بارے میں آپ کو رہنمائی فراہم کر سکتے ہیں۔
واپس نہ بھیجے جانے کی وجوہات کیا ہیں؟
اگر آپ کے خاندان کے افراد اس ملک میں ہیں جہاں آپ کو بھیجا گیا ہے، یا اگر آپ کو کوئی سنگین بیماری ہے اور آپ کو اس کا علاج جاری رکھنا ضروری ہے جو آپ نے شروع کیا تھا...
میں سمجھ گیا...
عمومی طور پر، آپ کو وہیں رہنا چاہیے جہاں آپ پہلے پہنچے، پناہ کی درخواست دی، اور جہاں آپ کا اندراج کیا گیا۔ یہ آپ اور حکام، دونوں کے لیے کام کو آسان بناتا ہے۔

... لیکن انتظار مشکل ہو سکتا ہے... کبھی کبھی وہ لوگ جنہوں نے ہماری یہاں تک پہنچنے میں مدد کی، ہم سے کہتے ہیں کہ جلدی آگے بڑھو۔
امم... جو لوگ ایسے مشورے دیتے ہیں، ان کے ارادے ہمیشہ اچھے نہیں ہوتے۔
ہمیشہ کسی ایسے شخص سے بات کریں جو یہاں کام کرتا ہو اور جس پر آپ بھروسہ کرتے ہوں، اس سے پہلے کہ آپ کسی دوسرے ملک جانے جیسے بڑے فیصلے کریں۔
انتظار کے دوران، اپنے آپ کو مصروف رکھنا یا خاندان اور دوستوں سے بات کرنا مایوسی کو کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔
اپنی پڑھائی جاری رکھیں...
...کھیلوں میں حصہ لیں...
... لطف اٹھائیں!
کسی بچے کو کبھی بھی اپنا بیگ پیک کر کے اکیلے نہیں جانا چاہیے۔ اکیلا سفر کرنا خطرناک ہو سکتا ہے۔

میں متفق ہوں۔ میں نے اپنے سرپرست کے ساتھ مل کر اس تنظیم سے رابطہ کیا جو خاندان کے افراد کو دوبارہ ملاتی ہے۔
خاندان کی تلاش کو خاندانی سراغ رسانی کہا جاتا ہے۔ خاندان کو دوبارہ اکٹھا کرنا خاندانی اتحاد کہلاتا ہے۔
جب ہم خاندان کی بات کرتے ہیں، تو حکام عام طور پر قریبی خاندان پر توجہ دیتے ہیں جیسے والدین، بہن بھائی، دادا دادی، نانا نانی، چچا، ماموں، خالہ یا پھوپھی۔
... وہ ان کے نام، آپ نے انہیں آخری بار کب اور کہاں دیکھا، اور کیا آپ کو معلوم ہے کہ وہ کہاں ہیں، وغیرہ جیسے سوالات پوچھیں گے...
انہیں ڈھونڈنے کے لیے کن معلومات کی ضرورت ہوتی ہے؟

آپ کے جوابات ایک فیملی ٹریسنگ فارم پر درج کیے جاتے ہیں، جسے آپ کا سرپرست پُر کرنے میں آپ کی مدد کر سکتا ہے۔ اگر خاندان کو تلاش کرنے والی تنظیم انہیں ڈھونڈنے میں کامیاب ہو جائے تو وہ آپ کو بتائی گی۔
اگر آپ، آپ کا خاندان اور آپ کا سرپرست سب متفق ہوں، تو حکام کی مدد سے آپ کا خاندان سے ملاپ کروایا جائے گا۔ لیکن اگر آپ اپنے خاندان سے نہیں ملنا چاہتے، تو آپ انکار کر سکتے ہیں۔
کوئی اختلاف کیوں کرے گا؟
شاید کوئی خاندانی فرد پُرتشدد ہو۔ حکام کو ہمیشہ یہ دیکھنا ہوتا ہے کہ آپ کے لیے کیا بہتر اور محفوظ ہے۔
میں سمجھ گیا۔ امم... کیا فیملی ٹریسنگ فارم بھرنا مشکل ہوتا ہے؟
نہیں، اگر آپ کے پاس ضروری دستاویزات ہوں جیسے پیدائشی سرٹیفیکیٹ یا اُس کی تصویر جو خاندانی رشتہ ثابت کرے۔ انہیں جلد از جلد حکام کے ساتھ شیئر کریں۔
تو کیا بچے کو یہ دستاویزات فراہم کرنا ہوں گے؟
جی ہاں۔ چھ نادِر صورتوں میں، بعض ممالک طبی جانچ کا تقاضا کر سکتے ہیں جیسے خون یا رال کا نمونہ لینا، تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آپ واقعی رشتہ دار ہیں یا نہیں۔

آپ کے رال میں کافی معلومات ہوتی ہیں۔ آپ یہ خود فیصلہ کر سکتے ہیں کہ آپ یہ ٹیسٹ کروانا چاہتے ہیں یا نہیں۔ مشورے کے لیے اپنے سرپرست سے بات کریں۔
یاد رکھیں: اگر حکام کو خاندانی تعلق پر شک ہو یا معلومات ناکافی ہوں، تو وہ خاندانی ملاپ کی اجازت نہ دینے کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ یقیناً، آپ ایسے فیصلے کے خلاف اپیل کر سکتے ہیں۔
مسٹر فریڈ، عام طور پر خاندان سے ملاپ میں کتنا وقت لگتا ہے؟
وقت مختلف ہو سکتا ہے، آپ کو صبر سے کام لینا ہوگا۔ سرپرست آپ کو تازہ معلومات فراہم کرے گا۔
خود کو مصروف رکھیں، مقامی زبان سیکھیں، اور اپنے سرپرست سے پوچھیں کہ آپ کون سی سرگرمیوں میں حصہ لے سکتے ہیں۔
کبھی کبھی مجھے فکر ہوتی ہے کہ لوگ سوچتے ہوں گے کہ میں یہ سب سوالات پوچھ کر بے وقوف لگتا ہوں۔

میں بہت سے سوال پوچھتا ہوں۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ میں بیوقوف ہوں؟
بالکل نہیں!
لیکن زیادہ جاننے کی خواہش اس بات کا ثبوت ہے کہ آپ حکام کے ساتھ تعاون کرنے کے خواہش مند ہیں۔
نوٹس
اپنے سوالات لکھ لیں، اور وہ معلومات بھی نوٹ کریں جو آپ کو پہلے ہی مل چکی ہیں۔
اب میں آپ سب کے ساتھ تھوڑا سا کوئز کرنا چاہتا ہوں منتقلی کے بارے میں، کیونکہ کبھی کبھار حکام درخواست دہندگان کو دوسرے یورپی یونین (EU) ممالک میں بھیج دیتے ہیں...
بہت خوب!

سوال 1:
ایسی کون سی صورت حال ہو سکتی ہے جس میں حکام اپیلی کینٹس کو منتقل کر سکتے ہیں یا کسی اور جگہ بھیج سکتے ہیں۔
جب بہت سے لوگ ایک ہی وقت میں پہنچتے ہیں اور جگہ یا عملہ کافی نہیں ہوتا کہ سب کی مدد کی جا سکے۔
صحیح!
یاسمین - 1
سوال 2:
جب لوگوں کو منتقل کیا جاتا ہے، تو کیا وہ ملک کا انتخاب خود کر سکتے ہیں؟
نہیں، ملک کا انتخاب حکام کرتے ہیں۔ لیکن انہیں ہمیشہ یہ دیکھنا ہوتا ہے کہ بچوں کے لیے کیا بہتر ہے۔ اسی وجہ سے، اگر آپ کے خاندان کے افراد یورپ میں ہیں اور آپ ان سے ملنا چاہتے ہیں،
تو بہتر ہے کہ حکام کو جلد از جلد اطلاع دیں۔
صحیح!
یاسمین - 1
محمد - 1
سوال 3:
اگر کوئی شخص منتقلی کے فیصلے سے متفق نہ ہو، تو کیا ہوتا ہے؟
آپ اپیل کر سکتے ہیں، یعنی آپ اپنا اختلاف ظاہر کر سکتے ہیں!
یاسمین - 1
محمد - 2
صحیح!

سوال 4:
کیا آپ اپیل کرنے میں زیادہ وقت لے سکتے ہیں؟

اہم

اس ملک میں...

میری پناہ کی درخواست کے لیے ذمہ دار ملک کا فیصلہ کرنے والے ادارہ کا نام ہے:

____

اپنے سرپرست سے ملاقات اور بات کرنے کے لیے میں سے رابطہ کر سکتا ہوں: ________________

____

میں پناہ کے عمل یا اگر میں حکام کے کسی فیصلے کے خلاف اپیل کرنا چاہوں تو اس بارے میں مزید جاننے یا مدد حاصل کرنے کے لیے قانونی مشیر سے مفت میں رابطہ کر سکتا ہوں۔

مشورے کے لیے میں سے رابطہ کر سکتا ہوں۔ ________________________

____

اگر یہاں کام کرنے والے کسی بھی شخص، جیسے اہلکار، قانونی مشیر، سماجی کارکن، یا میرا سرپرست، میرے ساتھ غلط برتاؤ کریں، تو میں شکایت درج کر سکتا ہوں اور درج ذیل سے رابطہ کر سکتا ہوں: سے رابطہ کر سکتا ہوں۔ ________

____

ہنگامی صورتِ حال میں، میں ایمبولینس سے ________________________
پر یا پولیس سے ________________________ پر رابطہ کر سکتا ہوں۔

میرے لیے محفوظ جگہ پر رہنے کو یقینی بنانے والے حکام، جنہیں استقبال کے حکام بھی کہا جاتا ہے، ان کا نام ہے:

____

جہاں میں رہتا ہوں وہاں فراہم کی جانے والی تمام خدمات مفت ہیں۔ اگر کوئی عملے کا رکن مجھ سے پیسے مانگے، تو میں سے رابطہ کرکے شکایت درج کر سکتا ہوں۔ ________________________

____

اہم

اس ملک میں...

میرے خاندان کے افراد کو تلاش کرنے میں مدد دینے والی تنظیم(یں) کہلاتی ہیں: ________________________________

____

____

____

میرے خاندان سے دوبارہ ملاپ میں میری مدد کرنے والی، اور اگر یہ میرے بہترین مفاد میں ہو تو اس کی ذمہ دار تنظیم ہے:

____

____

____

دیگر اہم معلومات: ____

____

____

____

____

کوئز

میں پناہ کے عمل کے بارے میں اپنی معلومات جانچ رہا ہوں!

☑ درست جواب پر نشان لگائیں۔

1 حکام میری تصویر اور انگلیوں کے نشانات لے کر انہیں کمپیوٹر سسٹم میں کیوں رکھیں گے؟

- ○ a. یہ جاننے کے لیے کہ میں کون ہوں، کب اور کہاں پہنچا تھا۔
- ○ b. میری خوبصورت انگلیوں کو قریب سے دیکھنے کے لیے۔

---

2 حکام یہ جانتے ہیں کہ میں واقعی کسی شخص سے رشتہ دار ہوں یا نہیں، تاکہ مجھ سے ملانے سے پہلے میری محفوظی یقینی بنائی جا سکے۔

- ○ a. درست
- ○ b. غلط

---

3 چاہے میں کچھ بھی چاہوں، حکام ہمیشہ مجھے میرے خاندان کے پاس بھیجیں گے اگر وہ یورپی یونین (EU) میں موجود ہیں۔

- ○ a. درست
- ○ b. غلط (حکام ہمیشہ میری اور میرے سرپرست کی بات سنیں گے تاکہ میری موجودہ صورت حال کے مطابق بہترین حل نکالا جا سکے۔)

---

4 میں جب چاہوں کسی دوسرے ملک جا سکتا ہوں، اس میں کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔

- ○ a. درست
- ○ b. غلط (بہتر ہے کہ پہلے اپنے سرپرست سے بات کروں تاکہ نتائج اور ممکنہ خطرات کے بارے میں جان سکوں۔)

---

5 وہ پہلا ملک جہاں میں نے پناہ کے لیے درخواست دی اور جہاں میرا اندراج کیا گیا، عام طور پر میری پناہ کی درخواست کا ذمہ دار ملک ہوتا ہے۔

- ○ a. درست
- ○ b. غلط

کوئز کے جوابات

1: a درست؛ 2: a درست؛ 3: b درست؛ 4: b درست؛ 5: a درست۔

نوٹس

نوٹس

euaa
EUROPEAN UNION
AGENCY FOR ASYLUM

URDU

یہ کتابچہ صرف معلوماتی مقاصد کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ اس سے اپنے آپ میں حقوق یا ذمہ داریاں تخلیق نہیں ہوتیں۔ یورپی یونین ایجنسی برائے پناہ (EUAA) نے اس مواد کا مرکزی حصہ فراہم کیا ہے، اور EUAA نے صرف یورپی یونین (EU) کی رکن ریاستوں کو اس کی نقل بنانے اور اسے تبدیل کرنے کی اجازت دی ہے۔ EUAA، یورپی یونین (EU) کی رکن ریاستوں یا کسی بھی ذمہ دار تھرڈ پارٹی کی طرف سے اس کتابچے میں شامل کی جانے والی معلومات کے درست ہونے، مشمولات، مکمل ہونے، قانونی طور پر درست ہونے، یا معتبر ہونے کے سلسلے میں کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔ نہ تو EUAA اور نہ ہی EUAA کی طرف سے اقدام کرنے والا کوئی شخص اس کتابچے میں موجود معلومات کے کسی بھی استعمال کا ذمہ دار ہے۔

© یورپی یونین ایجنسی برائے پناہ، 2025